© rasailojaraid.com

عراق کی تباہی مقصود نہیں تو اب تک کی رپورٹوں کے حساب سے ۳ ہزار فضائی و بحری حملے عراق پر کرنے کا کیا جواز ہے؟ چالیس سے پچاس ہزار ٹن دھکتے ہوئے لوہے اور بارود برسانے کو کیا کہا جائے گا؟ سلامتی کونسل اور دنیا بھر کے انصاف پسند اس کو کیوں کر درست کہیں گے کویت آزاد کرانے کیلئے عراق کی تباہی و بربادی بش کی ذہنی حرام کاری کا نتیجہ ہے بش کی سنگی اور یہود نوازی نے اس کا رخ عراق کی طاقت ختم کرنے کی طرف موڑا ہے تاکہ مستقبل میں اسرائیل محفوظ رہے اگر محض کویت آزاد کرانا تھا تو حملہ کویت پر ہوتا۔

جناب نواز شریف کا امن مشن

لوہے اور بارود کی بارش اور امریکی درندوں کی یورش میں وزیر اعظم کا فاختائی سفر یقیناً۔ قابل صد ستائش ہے لیکن "عیدوں پیچھے تنبا پھوکنا" والی بات ہے یہ سفر اگر جنوری کے پہلے ہفتے میں ہوتا تو بہت بڑی بات تھی مگر اب تو یہ بھی امریکی پالیسی کا حصہ لگتا ہے (اللہ کرے ہماری یہ بات غلط ہو) لیکن اب امن کی بات امریکی وحشی جارج بش کو کہنے کی ہے کیونکہ عراق پر حملہ امریکی جارحیت ہے امریکہ عراق پر بمباری ختم کرے اور عراق کے نقصانات کا ہرجانہ ادا کرے پھر مسلم امہ عراق کو کویت چھوڑنے پر مجبور کرے موجودہ حالت میں عراق کو پسپائی قبول کرانا واضح جانب داری ہے کیونکہ اب براہ راست جنگ امریکہ و عراق کے مابین ہے سعودی عرب تو مال خرچ کرکے تماشا دیکھ رہا ہے

نورانی اور پی پی پی

"بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا" خلیج کی جنگ نے ہارے ہوؤں کو جیتنے کی راہ دکھائی مگر ہائے حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے نورانی میاں اس تمام سیاسی "حکمت بازی" کے باوجود سعودیہ نہ جاسکیں گے عراق کی حمایت حب علیؓ نہیں بغض معاویہؓ ہے نورانی میاں اپنے معتقدات کے پرچار اور علماء سعودیہ کے معتقدات کے خلاف زبان درازیوں اور قلم رانیوں کے سبب مکہ و مدینہ جانے سے روکے جانے والے ان چند افراد میں سے ایک ہیں جنہیں سعودی حکومت نے اشتہاری قرار دیدیا تھا سعودی حکومت کے اس "جرم" کی سزا عراق کی حمایت میں جلوسوں کی ہاؤ ہو اور غل غپاڑے سے نہیں دیکھا سکتی نورانی میاں کا یہ رویہ واضح کرتا ہے آپ بھی خیر سے پانچویں سوار ہیں جو اپنے سابقہ پانچ سالہ بیانات اور رویوں سے واضح کر چکے ہیں کہ مکہ و مدینہ (زاد ہما اللہ شرفا۔ و علما۔) کو کھلا شر قرار دیا جائے نورانی و ایرانی "خواہشات بد" کا اشتراک انہیں ابدی محرومیوں کی اتھاہ گہرائی میں گرا دیگا مگر ان کی یہ آرزو پوری ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ پی پی پی کی درگا دیوی امریکہ سدھاریں اور وہاں جاکر جو وکھیان انہوں نے دیا اسکی "سچائی" پر جاوید جبار سینیٹر اور معراج خالد سابق سپیکر دونوں نے تصدیق کر دی اور بے نظیر کی اس "بر وقت حمایت" پر افسوس، دکھ اور پریشانی کے اظہار کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ ضمیر کی آواز کو پارٹی ڈسپلن پر قربان نہیں کیا جاسکتا اے کاش پی پی پی کے نفوس ناطقہ ہمیشہ ضمیر کی آواز پر لبیک ہی کہیں معلوم ہوتا ہے کہ ضمیر کی آواز افتخار گیلانی اور فاروق لغاری اینڈ کو کے حصے میں نہیں آئی ورنہ وہ بھی طنبورے کی تان میں ہاں نہ ملاتے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آدھی عورت

روزنامہ جنگ ۲۷ جنوری کی خبر ہے کہ پی پی پی کی دیوی بینظیر بھٹو نے واشنگٹن میں کارنیگی انسٹی ٹیوٹ کے دیئے گئے عشائیہ میں اسلامی قوانین پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باعث عدالت میں مرد کی گواہی کے مقابلہ میں عورت کو آدھی حیثیت دی گئی ہے یہ اسی روزنامہ جنگ کی خبر ہے جسے پی پی پی کی دیوی جی نے اپنے اقتدار میں پونے تین کروڑ کے لگ بھگ اشتہارات دیئے اور آدھی عورت کی سرخی بھی جمائی روزنامہ جنگ میں ایک صاحب ہوا کرتے تھے وارث میرانہوں نے ایک کتاب بھی کھسیٹی تھی " آدھی عورت " خبر بھی ہے اور راوی بھی پالتو ہے لہٰذا پی پی پی کے چیلے اڑنے اور پھڑپھڑانے سے باز رہیں گے مسئلہ یہ ہے کہ کونسی عورت آدھی ہے اور کونسی عورت آدھی رہ جائے گی ظاہر ہے جو عورت بے نظیر کے بنائے گئے نقشہ میں ہے وہی عورت آدھی ہے اسکی واضح وجوہات ہیں کہ اس کے چاہنے والے ایک سے زائد ہوتے ہیں وہ خود کسی ایک کی ہونے کے باوجود کسی کی نہیں ہوتی وہ جسم کی نمائش کرتی ہے وہ مردوں میں گھل مل کر رہنے کو ترجیح دیتی ہے وہ میک اپ کے ذریعے نمود حسن کی نت نئی ترکیبیں ایجاد کر کے مردوں کی توجہات کا مرکز بننا پسند کرتی ہے وہ اپنے کرائے کے حسن کی تعریف سن کر لچک لچک جاتی ہے وہ سماج میں خود مردار بنتی ہے اور مردوں کو گدھ بنا دیتی ہے وہ ایسا لباس زیب تن کرتی ہے جو اسکے آدھی عورت ہونے کی چغلی کھاتا ہے وہ ہزاروں نگاہوں میں کھیلتی ہے اس کا لباس' اس کا میک اپ' اس کا زیور' اس کا حسن' حتی کہ اسکا جسم بھی لوگوں کا ہو جاتا ہے جو لوگ اسے یہ سب کچھ دیدیں وہ اسکی ہے عورت کی آزادی اور حقوق کی آڑ میں ہذیان بکنے اور لکھنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے جس عورت کے یہ لچھن ہوں وہ آدھی عورت ہے اور بے نظیر دیوی جی ایسی ہی آدھی عورتوں کی آدھی نمائندہ ہے وہ عورت جسے قرآن و حدیث نے ایک خاص رتبہ دیا ہے اور جس کی گواہی محدود کی ہے وہی پوری عورت ہے اور ماڈرن سولائزیشن کی ڈسی ہوئی زہریلی آدھی عورتیں ان پاکباز خواتین کی ہرگز نمائندہ نہیں جس کا اعتماد محمد و شریعت محمدیہ پر لازوال اور غیر مشکوک ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) وہی عورت پوری اور باکمال عورت ہے بے نظیر' اندرا گاندھی اور حمیرا قسم کی عورتیں منٹو کی کالی شلوار ٹھنڈا گوشت اور کھولدو جیسی آدھی عورتیں ہیں جو عورت کلمہ پڑھنے اور قبول کرنے کے بعد اسمیں ترمیم' تنسیخ اور اضافوں کی بات کرتی ہے وہ عورت سنگترے کی قاش اور کیلے کی پھلی ہے جو سیم و زر میں ڈھلی ہے جس کا نہ کوئی وارث نہ ولی ہے

پیر پگاڑا اور سردار عبدالقیوم

پیر صاحب نایافت کی دلدل میں پھنسے ہوئے اور ہارے ہوئے جواریوں کی طرح پیشگوئیوں کے ماہر ہیں لیکن کبھی انہیں ابکائی آتی ہے تو وہ اسلام اور فقہ پر بھی دانت آزماتے ہیں گذشتہ دنوں آپ نے بھاشن داغا کہ " فقہ حنفی متنازعہ ہے " جی تو نہیں چاہتا کہ حضرت پیر صاحب کی ان ہیانیہ شوخیوں پر گرفت کریں مگر بعض باتیں بہت ہی غلط اور حد سے متجاوز ہوتی ہیں پیر صاحب کی اس بات کا جواب تو یہ ہے کہ پیر صاحب کی باتیں بھی انہی کی طرح ہیں یعنی دین کے کام کی نہ دنیا کے کام کی پیر صاحب اور علم دونوں باہم ناواقف ہیں امام ابوحنیفہ اور ان کے تلامذہ رحمہم اللہ اور ان کی ۲۲ برس کی عظیم محنت و خدمت کہا' گھوڑوں کے سم اور دم دیکھنے والے پیر صاحب۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ اصل مسئلہ فقہ حنفی یا فقہ شافعی کا نہیں بلکہ اصل بات تو دین کے نفاذ کی ہے دائیں بازو والے ہوں یا بائیں بازو والے اس جرم میں برابر کے شریک ہیں کہ پاکستان میں

© rasailojaraid.com